

## الْحَقَّةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سچ بچ ہونے والی۔

الْحَقَّةُ ١

وہ سچ بچ ہونے والی کیا ہے؟

مَا الْحَقَّةُ ٢

اور تلو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ بچ ہونے والی کیا ہے؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَقَّةُ ٣

وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ٤

سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ٥

رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيحِ صَرْصَرٍ ٦  
عَاتِيَةٍ ٧

اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَشَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى كَأَنَّهُمْ أُعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾

پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُتْ بِالْحَاطِئَةِ ﴿٩﴾

سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

ناکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيهَا أَدُنُّ

وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَإِذَا نَفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ  
وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی  
جائے گی۔

وَحَمَلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا  
رَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔  
پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں  
گے۔

فِيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے  
گی۔

وَأَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ  
وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو  
گا۔

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ  
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمْنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور  
تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز اٹھ  
فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ  
خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس  
طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے  
گی۔

اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ  
هَآؤُمْ أَقْرَأُوا كِتَابِيَهٗ ﴿١٦﴾

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْكٌ حِسَابِيَهٗ ﴿٢٠﴾

پس وہ شخص من مانے عیش میں ہوگا۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

یعنی اونچے باغ میں۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

قُطُوفُهُا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي  
الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ  
يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهٗ ﴿٢٥﴾

اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهٗ ﴿٢٦﴾

اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

مَا آغْنِي عَنِّي مَالِيهِ ﴿٢٨﴾

مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ﴿٢٩﴾

حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾

پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾

پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا  
فَأَسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾

یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

وَلَا يُحِضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾

اور نہ اسکے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسَلِينِ ﴿٣٦﴾



لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾

سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تمکو نظر آتی ہیں۔

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾

اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾

کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ﴿٤١﴾

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَدَّكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

لَا خَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ<sup>ص</sup> ﴿٤٦﴾

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عِنْدَهُ  
حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا  
نہ ہوتا۔

وَإِنَّهُ لَتَذُكْرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت  
ہے۔

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو  
جھٹلانے والے ہیں۔

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾

نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لِحَقِّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق  
ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ<sup>ع</sup> ﴿٥٢﴾

سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح  
کرتے رہو۔

